SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ACT NO.II OF 1977

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) (ترمیم) ایکٹ، 1977

THE SINDH MINISTERS (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) (AMENDMENT) ACT, 1977

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. ۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of section 2 of Sindh Act VIII of 1975

3. ۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۷ کی ترمیم

Amendment of section 7 of Sindh Act VIII of 1975

سندھ ایکٹ نمبر II مجریہ ۱۹۷۷

SINDH ACT NO.II OF 1977

سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) (ترمیم) ایکٹ، 1977

THE SINDH MINISTERS (SALARIES, ALLOWANCES AND PRIVILEGES) (AMENDMENT) ACT, 1977

[۲۶ مئی، ۱۹۷۷]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اس کو اس طرح بنا کر نافذ کیا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں، الاؤنسز اور مراعات) (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۷ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2. سندھ کے وزراء کی (تنخواہیں اور مراعات) ایکٹ، ۱۹۷۵ میں، جس کو اس کے بعد دفعہ ۲ میں مذکورہ ایکٹ کا حوالہ دیا جائے گا۔	۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۲ کی ترمیم Amendment of section 2 of Sindh Act VIII of 1975
i. شق (d) کے کو مندرجہ ذیل سے تبدیل کیا جائیگا:-	
"(g) "دیکھ بھال" سے مراد مقامی نرخ اور ٹیکس کی ادائیگی اور بجلی، گیس اور پانی کے چارجز؛"	
i. شق (g) کے لیئے، مندرجہ ذیل کو تبدیل کیا جائیگا:-	
"(g) "سرکاری رہائشگاہ" سے مراد ہے حکومت کی جائیداد یا رہائش یا حکومت کی جانب سے مطلوبہ مکان وزیر اعلیٰ یا وزیر کے استعمال کے لیئے، جیسے معاملہ ہو اور اس میں باہر کے مکان اور دیگر عمارات اور باغ شامل ہیں۔"	
3. ذیلی ایکٹ میں، دفعہ ۷ کو مندرجہ ذیل سے تبدیل کیا جائیگا:-	۱۹۷۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۷ کی ترمیم Amendment of section 7 of Sindh Act VIII of 1975
رہائشگاہ	
"7. (1) وزیر اعلیٰ یا وزیر کو، جیسے معاملہ ہو، کو سرکاری رہائش فراہم کی جائیگی اور جب تک اس طرح فراہم نہیں کی جاتی، اس کو کرایے کی رہائش پر ہونے والے اصل اخراجات ادا کیئے جائینگے، زیادہ سے زیادہ تین ہزار روپے فی ماہ"۔	
(۲) جہاں وزیر اعلیٰ یا وزیر، جیسے معاملہ ہو، اپنے گھر میں رہائش اختیار کرنے کا انتخاب کرتا ہے، اس کو ایسا کرایہ ادا کر سکتا ہے، جو تین ہزار روپئے فی ماہ سے زیادہ نہ ہو گا، جیسے حکومت یا اس کے ذریعے اختیار شدہ کسی آفیسر کی جانب سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔	
(۳) فرنشنگ پر آنے والی اخراجات حکومت برداشت کریگی۔	

(a) سرکاری رہائش کی صورت میں تیس ہزار روپۓ تک؛اور

(b) اس صورت میں بیس ہزار روپۓ تک وزیر اعلیٰ یا وزیر، جیسے معاملہ ہو، اپنے مکان یا کرایے کے مکان میں رہائش ہو، بشرطیکہ فرنشنگ میں پردے اور قالین شامل نہ ہو۔

(۴) وزیر اعلیٰ اور وزیر کی رہائشگاہ جیسے معاملہ ہو، ذیلی دفعہ (۳) میں ذیلی فرنشنگ کے علاوہ، ۱۸۰۰۰ برٹش تھرمل یونٹس سے زائد کی گنجائش کے دو ایئر کنڈیشنرز فراہم کیئے جائینگے اور ایک ریفریجریٹر جس کی گنجائش 10.5 کیوبک فٹ سے زائد نہ ہو۔

(۵)وزیر اعلیٰ یا وزیر کے قبضے میں جگہ کی دیکھ بھال، جیسے معاملہ ہو، حکومت کی ذمیداری ہوگی۔

(۶) وزیر اعلیٰ یا وزیر، جیسے معاملہ ہو، اپنے عہدوں پر فائز ہونے کے بعد پندرہ دن تک سرکاری رہائشگاہ رکھنے کا حقدار ہوگا۔"

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔